© rasailojaraid.com

ہونا چاہیے"۔ جہانگیر راجرس اینڈ بیورج جلد اول ص۲۷۳–۲۵۹، اقبال نامہ ص۳۷۴، خافی خاں جلد اول ص۲۷۸، گلیڈون ص۳۰، ص۲۲۲ پر ولیم فنچ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک سے قبل جو گستاخانہ لفظ 'ملاعین' لکھا ہے، اس کے آگے قوسین میں نعوذ باللہ من ذالک، ضرور ہونا چاہیے تھا۔ کاش کہ جناب رحیم علی الہاشمی صاحب کو اپنے ہاشمی الاصل ہونے کا کچھ احساس ہوا ہوتا۔ ص۲۲۸ 'وہ ذرا مبالغہ آمیز ہے۔ اگر اس میں بعض دلچسپ باتیں اور کچھ نئی معلومات ہیں' کی بجائے 'وہ ذرا اگرچہ مبالغہ آمیز ہیں۔ ہونا چاہیے۔

ص۲۵۱ پر 'اس لئے ۱۲۱۶ھ میں دکن کے افسروں نے' کی بجائے 'اس لئے ۱۶۳۷ء میں... ' اور 'پانچ آزاد ریاستیں' عنوان کے تحت 'بیدر شاہیوں کے ماتحت (۱۶۰۹–۱۴۸۹) کے بجائے 'بیدر بریدشاہیوں (شاہانِ برید) کے ماتحت (۱۶۰۹–۱۴۹۲) نیز 'بیجاپور عادل شاہیوں کے ماتحت (۱۶۵۶–۱۴۸۹ء)' کی بجائے 'بیجاپور عادل شاہیوں کے ماتحت (۱۶۸۶–۱۴۸۹ء)' ہونا چاہیے۔ ص۲۵۳ پر 'مغلوں کی ایک فتح' کے زیرِ عنوان 'جب پھر جنگ شروع ہوئی تو مغلوں میں پھر وطن دشمنی کی رقابتیں چھڑی ہوئی تھیں' فقرہ کے بعد The incapable sultan Murad to be superseded' Ahmednagar had fallen, but the Kingdom could not be annexed کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔

ص۲۶۴ پر 'دکنی رشوت' کی بجائے 'دکنی رشوت (Deccan Gold)' اور ص۲۸۳ پر 'کھمبیات' کی بجائے 'کھمبائت' ہونا چاہیے تھا۔ ص۲۸۹ پر 'مصالحے' کا املاء 'مسالحے' لکھا ہے۔ اسی صفحہ پر 'بیر' کا بیان ہے کہ کی بجائے 'پیٹر وڈیلا' ویل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا بیان ہے کہ ہونا چاہیے۔ ص۲۸۷ پر ..... ہر شخص سوجن کے بخار یا درد میں مبتلا ہو کی بجائے ..... ہر شخص سوجن کے بخار یا درد میں مبتلا رہا' نیز ص۲۸۹ پر گلٹی کا طاعون' عنوان میں ۲۴-۱۶۲۶ء' درج ہونا چاہیے۔ ص۲۹۲ پر فقرہ' جو عجیب و غریب ہونے اور مفصل ہونے' کی بجائے' جو عجیب و غریب اور مفصل ہونے' تحریر ہونا چاہیے۔ ص۲۱۷ پر ایک فقرہ نہایت پُر لطف ہے جو اس طرح ہے "۔ مگر یہ اگر سچ بھی ہے تو اس سے کوئی مفید مطلب بات ثابت نہیں ہوتی' اس فقرہ کو یوں لکھد یا جاتا ۔ لیکن یہ واقعہ اگر چہ سچ بھی ہے تو اس سے کوئی مفید مطلب بات ثابت ہوتی' تو بہتر تھا۔ ص۳۱۹ پر دسمبر ۱۶۲۳ء کی بجائے' دسمبر ۱۶۲۲ء' ہونا چاہیے اسی طرح ص۳۲۰ پر ۲۱-۱۹۲۰ء' کی بجائے' ۲۳-۱۶۲۱ء' ہونا چاہیے۔ اسی صفحہ پر "اپنے عہد کی ایک سب سے زیادہ نمایاں ہستیوں میں سے ایک کا اس طرح خاتمہ ہو گیا' کی بجائے "اپنے عہد کی سب سے زیادہ نمایاں' (یا اپنے عہد کی نمایاں ترین) ہستیوں میں سے ایک کا اس طرح خاتمہ ہو گیا' صحیح ہے۔

ص۳۲۲ پر منصب بیس ہزار' کی بجائے' منصب تیس ہزار' اور فقرہ' اپنے خیالات دل ہی دل میں رکھتا کہ یہ لوگ اُسے نقصان نہ پہنچائیں' کی بجائے' اپنے خیالات دل ہی دل میں رکھتا تھا تا کہ یہ لوگ اُسے نقصان نہ پہنچائیں' ہونا چاہیے تھا۔ ص۳۲۳ کے چارٹ پر اسی' اکبر سے حسن ابدال ۷۰ امیل تھا' کی بجائے' اکبر پور سے حسن ابدال ۷۰ امیل تھا'۔ ص۳۲۷ پر پہلا فقرہ ہی محل نظر ہے' جیسے ہی دکن میں جہانگیر اور شاہجہاں کا کیا معلوم نہیں دکن میں جہانگیر اور شاہ ہے۔ جہاں کا تعاقب کب اور کس نے کیا؟ اصل میں فقرہ یوں ہونا چاہیے " جیسے ہی دکن سے جہانگیر اور شاہجہاں واپس ہوئے ۔

(باقی آئندہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاریخ جہانگیر

(عبدالرؤف خاں ایم اے۔ تاریخ)

(قسط نمبر ۲)

در اصل گرو ارجن کا سن پیدائش ۱۵۶۳ء اور اس کی جانشینی کا سن ۱۵۸۱ء ہونا چاہیے۔ اسی صفحہ پر گرو ارجن کو چوتھے گرو رام داس کا چوتھا لڑکا بتلایا ہے جبکہ وہ گرو رام داس کا چوتھا لڑکا نہ ہو کر سب سے چھوٹا لڑکا تھا یعنی 'چوتھا' کی بجائے 'سب سے چھوٹا' ہونا چاہیے تھا۔

صفحہ ۱۵۴ پر ہی، 'ترن تارن کا مقدس شہر آباد کیا' فقرہ کے بعد established The temple of god. (Har mandar) کا ترجمہ (شاید سہواً) ہونے سے رہ گیا ہے۔

صفحہ ۱۵۵ پر 'ادی گرنتھ تیار کی' فقرہ میں یوں ہونا چاہیے "آدی (ਆਦਿ) گرنتھ تیار کیا۔" یعنی 'آدی گرنتھ' مؤنث نہ ہو کر مذکر ہے۔ اسی صفحہ ۱۵۵ پر ایک فقرہ کی فصاحت ملاحظہ فرمایئے "۔۔۔۔ انھوں نے جہانگیر سے کافی رنگ آمیزی کے ساتھ اور دلی کدورت اور مذہبی جنون کے ساتھ گرو کی غداری اور بے دینی کی شکایت کی۔"

صفحہ ۱۶۴ پر 'سنہ ۱۵۰۰ء' کی بجائے 'سنہ ۱۵۹۰ء' اور '۔۔۔ شہرت اور ساری دنیا' 'دنیا' سے پہلے لفظ 'مشرقی' ہونا چاہیے۔ اسی صفحہ پر زیر عنوان 'قندھار کے محاصرہ کی ترغیب'

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا بیان ہے کہ" ہونا چاہیئے۔ ص۲۸۷ پر "۔۔۔۔ ہر شخص سوجن کے بخار یا درد میں مبتلا ہوا"
کی بجائے "۔۔۔۔ ہر شخص سوجن کے بخار یا درد میں مبتلا ہوا" نیز ص۲۸۹ پر "گلٹی کا
طاعون" عنوان میں "۲۴-۱۶۱۶ء" درج ہونا چاہیئے۔ ص۲۹۲ پر فقرہ "جو عجیب و
غریب ہونے اور مفصل ہونے" کی بجائے "جو عجیب و غریب اور مفصل ہونے" تحریر
ہونا چاہیئے۔ ص۲۹۷ پر ایک فقرہ نہایت پُر لطف ہے جو اس طرح ہے " مگر یہ
اگر سچ بھی ہے تو اس سے کوئی مفید مطلب بات ثابت نہیں ہوتی" اس فقرہ کو یُوں
لکھ دیا جاتا "و لیکن یہ واقعہ اگرچہ سچ بھی ہے تو اس سے کوئی مفید مطلب بات ثابت
ہوتی" تو بہتر تھا۔ ص۳۱۹ پر دسمبر ۱۶۲۳ء کی بجائے " دسمبر ۱۶۲۲ء" ہونا چاہیئے
اسی طرح ص۳۲۱ پر "۲۱-۱۹۲۰ء" کی بجائے "۲۳-۱۶۲۱ء" ہونا چاہیئے۔ اسی صفحہ پر
" اپنے عہد کی ایک سب سے زیادہ نمایاں ہستیوں میں سے ایک کا اس طرح خاتمہ ہو گیا" کی
بجائے " اپنے عہد کی سب سے زیادہ نمایاں" (یا اپنے عہد کی نمایاں ترین) ہستیوں
میں سے ایک کا اس طرح خاتمہ ہو گیا" فصیح ہے۔

ص۳۲۲ پر "منصب بیس ہزار" کی بجائے "منصب تیس ہزار" اور فقرہ " اپنے خیالات
دل ہی دل میں رکھتا کہ یہ لوگ اُسے نقصان نہ پہنچائیں" کی بجائے " اپنے خیالات دل ہی دل
میں رکھتا تھا۔ تا کہ یہ لوگ اُسے نقصان نہ پہنچائیں" ہونا چاہیئے تھا۔ ص۳۲۳ کے چارٹ
میں " اکبر سے حسن ابدال ۷۷ میل تھا" کی بجائے " اکبر پور سے حسن ابدال ۷۸ میل
تھا" ص۳۲۷ پر پہلا فقرہ ہی محل نظر ہے " جیسے ہی دکن میں جہانگیر اور شاہجہان کا جھگڑا ہوا
معلوم نہیں دکن میں جہانگیر اور شاہ جہاں کا تعاقب کب اور کس نے کیا؟ اصل
میں فقرہ یوں ہونا چاہیئے " جیسے ہی دکن سے جہانگیر اور شاہجہان واپس
ہوئے۔

(باقی آئندہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاریخ جہانگیر

(عبدالرؤف خاں ایم اے۔ تاریخ

(قسط نمبر ۲)

در اصل گرو ارجن کا سن پیدائش ۱۵۶۳ء اور اس کی جانشینی کا سن ۱۵۸۱ء ہونا چاہیئے اسی صفحہ پر گرو ارجن کو چوتھے گرو رام داس کا چوتھا لڑکا بتلایا ہے جبکہ وہ گرو رام داس کا چوتھا لڑکا نہ ہو کر سب سے چھوٹا لڑکا تھا یعنی 'چوتھا' کی بجائے 'سب سے چھوٹا' ہونا چاہیئے تھا۔

صفحہ ۱۵۴ پر ہی 'ترن تارن کا مقدس شہر آباد کیا' فقرہ کے بعد

established The temple of god-

(Har mandar) کا ترجمہ (شاید سہواً) ہونے سے رہ گیا ہے۔

صفحہ ۱۵۵ پر 'ادی گرنتھ تیار کی' فقرہ یوں ہونا چاہیئے "آدی (3111/2) گرنتھ تیار کیا۔ یعنی 'آدی گرنتھ' مؤنث نہ ہو کر مذکر ہے۔ اسی صفحہ ۱۵۵ پر ایک فقرہ کی فصاحت ملاحظہ فرمایئے

"..... انھوں نے جہانگیر سے کافی رنگ آمیزی کے ساتھ اور دلی کدورت اور مذہبی جنون کے ساتھ گرو کی غداری اور بے دینی کی شکایت کی۔

صفحہ ۱۶۴ پر سنہ ۱۵۰۰ء کی بجائے 'سنہ ۱۵۹۰ء' اور '... شہرت اور ساری دنیا' 'دنیا' سے پہلے لفظ 'مشرقی' ہونا چاہیئے۔ اسی صفحہ زیر عنوان 'قندھار کے محاصرہ کی ترغیب'

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں "۱۶۰۶ء" نہیں لکھا گیا۔ یہ نقص دیگر مختلف عنوانات میں بھی موجود ہے۔ اسی عنوان کے تحت پہلا جملہ ملاحظہ فرمایئے "یہ وہ فرمانروا تھا جس نے جہانگیر کو اپنی عارضی مدت میں نباہنا پڑا۔" اس جملہ میں "نے" کی بجائے "سے" اور "نباہنا پڑا" کی بجائے "نباہ کرنا پڑا" فصیح تر تھا۔ صد ۱۶۳ پر "شاہ عباس ۱۵۸۵ء تا ۱۶۳۶ء" کی بجائے "شاہ عباس ۱۵۸۷ء تا ۱۶۲۹ء" ہونا چاہئے۔ صد ۱۶۵ پر ایک فقرہ یہ درج ہے ..... "اس کا کمانڈر مرزا جانی بیگ ترخان کا مرزا غازی تھا" یہ فقرہ اس طرح ہونا چاہئے تھا "اس کا کمانڈر مرزا غازی ابن مرزا جانی بیگ ترخان تھا۔" صد ۱۶۶ پر "کابل میں داخلہ" عنوان کے تحت "۳۰ جون" کی بجائے "۳ جون" اور اسی صفحہ کے حاشیہ ۳ میں "بختیار خان" کی بجائے "جنتا دیخان" ہونا چاہئے۔ صد ۱۶۶ کے ہی حاشیہ ۹ کا پہلا جملہ اس طرح ہے جو مہمل ہے "میر شریف آملی اپنے زمانے میں ایک بڑا بے باک اور مشہور آزاد خیال اور ایک ملک سے دوسرے ملک میں فرار ہوتا رہا تھا۔"

صد ۱۶۸ پر ایک فقرہ یوں ہے ..... "انھیں امتیاز کے لئے ایک ایک بلا دیا گیا۔" فقرہ میں "بلا" کی بجائے "بلّہ" ہونا چاہئے۔ کاتب نے اسے کچھ سے کچھ بنا دیا۔ کاتب نے اس لئے کہ ہم نے اس طرح کی تمام اغلاط کو اسی غریب کے سر منڈھا ہے۔ اسی صفحہ پر "مرزا محمد بیگ ازبیگ" کو "مرزا محمد بیگ ازبک بنا دیا ہے" "ازبک" فی زمانہ "احمق" کے لئے بھی مستعمل ہے صد ۱۷۴ پر "وارڈر کی ہسٹری آف ہندوستان" کی بجائے "ڈو" (DOW) کی ہسٹری آف اندوستان" ہونا چاہئے۔ اسی صفحہ پر ایک جملہ اس طرح درج ہے "تین گھنٹے وہ اس کے منتظر رہے کہ شاید کسی زمیند روند سے کوئی مدد مل جائے۔" یہاں "تین گھنٹے" کی بجائے "کچھ گھنٹے" اور "زمیند روند" کی بجائے "راہگیر" (Passer - By) ہونا چاہئے تھا۔ اصل مترجم نے "زمیند روند" "POSSIBLE Passer - BY" کا ترجمہ کیا ہے جو ناقابلِ فہم ہے۔ صد ۱۷۱ کے حاشیہ ۱۵ میں "سترھویں صدی میں شہزادوں کی بالکل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مشکل نہ تھی، میں لفظ "تشخص" کتابت میں نہیں آسکنے کے سبب فقرہ بعید از فہم ہو گیا ہے۔

صـ۱۷۷ کے حاشیہ ۱ میں 'تصنیف کی آگرہ' کی بجائے 'لطیف کی آگرہ' اور صـ۱۷۷ کے آخر میں '۱۶۵۹ء' کی بجائے '۱۶۵۴ء' ہونا چاہیے۔ صـ۱۸۰ پر 'ایسے گندے جرم کا خیال نہ کرتا' میں 'خیال' کی بجائے 'اقبال' ہونا چاہیے تھا اور صـ۱۸۱ پر 'اندور ملک' کی بجائے 'اندرونِ ملک'۔ صـ۱۸۱ پر ہی فاضل مترجم ایک جگہ رقم طراز ہیں "سر طامس ہربرٹ پیٹر مندی سال بعد آئے"، اردو کا کوئی بھی قاری اسے سمجھنے سے معذور ہی رہے گا کیونکہ اردو کی اس سرعت رفتار ترقی کا ساتھ عام قاری کیونکر دے سکتا ہے؟ یہ فقرہ فی الواقع یوں ہونا چاہیے تھا "سر طامس ہربرٹ عہدِ جہانگیری کے تقریباً اختتام پر اور پیٹر منڈی چند سال بعد ہندوستان آیا۔" اسی صفحہ کے حاشیہ ۶ پر میرہ (وائج ٹو ایسٹ انڈیا صـ۲۰) کی بجائے 'پیٹری (وویاج' Voyage ٹو ایسٹ انڈیا صـ۴۰) ہونا چاہیے۔ نیز اسی حاشیہ میں 'بادشاوی' کی بجائے 'بادشاہ سے شادی'۔ اسی حاشیہ پر '۲۴-۱۶۲۳ء' سے پہلے 'ڈیلاویل' چھپنے سے رہ گیا ہے۔

صـ۱۸۲ پر گذشتہ سے پیوستہ حاشیہ میں (سفر ڈیلاویل . . . .) کی بجائے (سفرنامہ پی، ڈیلاویل . . .)، 'بارانی افسانہ' کی بجائے 'بازاری افسانہ' 'باندیوں کی طرح اس کے شایانِ شان نہیں ہے' کی بجائے 'باندیوں کی طرح رہنا اس کے شایانِ شان نہیں ہے' اور . . . 'حلال خور سے جاوے . . .' کی بجائے 'حلال خور سے بیاہ دیا جاوے' ہونا چاہیے۔ اسی صفحہ کے اسی حاشیہ میں ایک جملہ ملاحظہ فرمائیے "۔ . . . تاہم بادشاہ کے دل میں پھر محبت نے زور کیا اور بعض لوگ کہتے ہیں جادو ٹونے سے (جس کا مجھے یقین نہیں ہے) اور عورت کا حسن جو روز افزوں تھا تو بالآخر بادشاہ نے اُسے بطور ملکہ اور دوسری ملکاؤں سے بالاتر قبول کرنا منظور کر لیا۔" اسی صفحہ پر ایک اور فقرہ غور طلب ہے جو اس طرح ہے . . . . "اس لئے اُسے ہر جگہ شکست کر لیا جائے تاکہ اُسے گندی ملیں"۔ اسی حاشیہ میں "پیٹری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۹۲۹ء کی بجائے 'بیٹر منڈی ۳۳-۱۶۲۹ء' نیز 'مرانکے برنیر' کی بجائے 'فرانکوئے برنیر' اور 'غیر معمولی کا ذکر کرتا ہے' کی بجائے 'غیر معمولی اثر کا ذکر کرتا ہے' ہونا چاہیے تھا یعنی یہ پورا صفحہ ۱۸۲ اغلاط و نقائص سے مملو ہے۔

صفحہ ۱۸۴ کے حاشیہ نمبر ۶ میں 'پھلودی کا راجپوتانہ جیسے ایل پی سی توری نے بارڈک اینڈ ہسٹاریکل ...' کی بجائے 'پھلودی کا راجپوتانہ کھیات (Khyata) جیسے ایل۔پی۔ اسٹوری تے بارڈک اینڈ ہسٹاریکل ...' ہونا چاہیے۔ صفحہ ۱۸۵ کے ح ۱ میں لطیف کی ستھری آف پنجاب' بجائے 'لطیف کی ہسٹری آف پنجاب' اور ح ۱ کی پوری عبارت 'سوریا مل نے اپنی بھنشا بھاسکر میں اور لچیا رام مہتہ نے اس پر کرٹی سلیم کی مہرالنسا کے محبت کے قصہ کو اور زیادہ رکیک باتیں ملا کر پیش کیا ہے' کی بجائے یوں ہونا چاہیے تھا۔ 'سوریا مل نے اپنی ونش بھاسکر (वंश भास्कर) میں اور لچیا رام مہتہ نے اپنی پراکرت میں سلیم اور مہرالنسار کی ...' اسی صفحہ کے ح۔ ۱۱ کا پہلا جملہ ناقص ہے "مہرالنسا کو نور محل کا خطاب جولائی ۱۶۱۱ء میں اور نورجہاں کا خطاب مارچ ۱۶۱۶ء میں" کی بجائے "مہرالنسار کو ... ۱۶۱۶ء میں دیا گیا" ہونا چاہیے تھا۔ مہرالنسار کو جابجا بغیر ہمزہ (مہرالنسا) لکھا ہے۔ اس صفحہ کے تینوں حاشیے نقائص سے پر ہیں۔

صفحہ ۱۸۶ کی پہلی لائن میں 'جمالیاتی' کے بعد 'ذوق' کتابت سے رہ گیا ہے۔ اسی صفحہ پر "اس کی دو دوامی پنج تولیہ، کناری ..." کی بجائے 'اس کی دو دامی اور پنج تولیہ بادلہ' کناری ...' ہونا چاہیے۔ صفحہ ۱۸۶ کے ہی دوسرے پیراگراف کے پہلے جملہ کی فصاحت کا قارئین خود ہی اندازہ فرمالیں "اس کا دل فیاضانہ تھا اور اتنا معاشرت پسند تھا" اسی صفحہ کے ح ۱۲ میں '... غیر ملکی کپڑے کی کا ہاتھی دیکھا جو چمکدار پھولوں اور شوخ رنگ درختوں سے کڑھی ہوئی تھی۔ بادشاہ نے خانساماں سے درخواست کیا کہ یہ کتنے روپیوں میں تیار ہوئی ہے' کی بجائے 'غیر ملکی کپڑے کی سنہری جھولی کا ہاتھی دیکھا کہ

© rasailojaraid.com